حق دو؟ مگر جان لینا چاہیئے کہ یہ سراسر فراڈ اور دھوکہ ہے۔ ایسی حکومتیں چند دن سے زیادہ نہیں چل سکتی۔ اگر حزب اسلامی کے سامنے واضح مقاصد ہیں اور وہ اخلاص سے اسلامی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں اور اللہ کی زمین پر اللہ کا قانون نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ تو پھر بتایا جائے کہ الشیخ جمیل الرحمان کے خلاف سازش کیوں کی؟ کیا اس نے اسلامی حکومت قائم نہیں کی؟ کیا اس نے اللہ کا قانون نافذ نہیں کیا؟ کیا شیخ جمیل الرحمان کسی نئے اسلام کے دعویدار تھے؟ ہر گز ہر گز نہیں۔ دراصل حزب سلامی کا چہرہ بے نقاب ہو چکا ہے ان کے اصل اہداف واضح ہو گئے ہیں اس لئے اب اہل فکر و دانش اور عامۃ لناس بھی یہ سوچنے پر مجبور ہیں۔ کہ ان کے بارے میں اپنے سابقہ خیالات پر نظر ثانی کریں۔ تاکہ جہاد اور اسلام کے نام پر لاکھوں انسانوں کا خون بہانے والے مزید کسی تباہی کا سبب نہ بنیں۔

جہاد افغان کے پہلے سالار مولانا جمیل الرحمن کی شہادت

یہ خبر انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی گئی۔ کہ جہاد افغان کے پہلے سالار اور صف اول کے مجاہد مولانا جمیل الرحمن امیر جماعۃ الدعوۃ کو مورخہ ۲۳ اگست بروز جمعہ ایک مصری عرب باشندہ نے نہایت مکاری اور فریب سے شہید کر ڈالا۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔

الشیخ جمیل الرحمن مرحوم وہ پہلے مجاہد ہیں۔ جنہوں نے روسی ظلم و استبدار کے خلاف علم جہاد بلند کیا۔ اور نہ صرف روسیوں اور کمیونسٹوں کے خلاف جہاد کیا۔ بلکہ عقیدہ توحید اور صحیح اسلامی فکر کی نشر و اشاعت کیلئے بھی مثالی کردار ادا

کیا۔ اور شہادت تک اعلاء کلمتہ اللہ کیلئے برسرپیکار رہے۔ آپ کا شمار ممتاز علماء کرام میں ہوتا ہے علم کے ساتھ عمل کی ایک زندہ مثال تھے۔ بے حد ملنسار اور خوش اخلاق اور مہمان نواز تھے۔ آپ نے افغان عوام کیلئے بے پناہ خدمات سرانجام دیں۔ ان میں سب سے اہم کام آپ کا تعلیمی منصوبہ تھا۔ شاید ہی کسی بھی جماعت کے پاس اتنے وسیع علمی منصوبے ہوں جہاد کے ساتھ ساتھ اپنے نونہالوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کیلئے جگہ جگہ مدارس کھول رکھے تھے۔ اور ایک ایسی کھیپ تیار ہو رہی تھی۔ جو آزاد افغانستان میں ان تمام ضرورتوں کو پورا کر سکتی تھی۔ جس کی ایک اسلامی اور فلاحی معاشرے کو ضرورت ہو سکتی ہے۔ اور ایک مہذب معاشرہ جس سے تشکیل پا سکتا ہو۔

آپ نے جہاد کی اصل روح اسلامی ریاست کے قیام کی بھی بنیاد رکھی۔ اور اس میں شریعت کی بلادستی قائم کی۔ اور پوری دنیا کیلئے ایک نمونہ پیش کیا۔ آپ کی شہادت سے جہاں اسلامی ریاست کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ وہاں ہم ایک عالم باعمل عظیم مجاہد اور ایک قابل احترام قائد سے محروم ہوئے ہیں۔ آپ کی گراں قدر خدمات اور افغان عوام کیلئے ایثار قربانی ناقابل فراموش ہیں۔ آپ کی اسلامی معاشرے کے قیام کیلئے بے پناہ کوششوں کو ہمشہ یاد رکھا جائے گا۔ ہم آپ کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصب فرمائے اور ان کی اسلام اور مسلمانوں کیلئے خدملت کو قبول فرمائے۔ اور پس ماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ امین۔

اللھم لا تحرمنا اجرہ ولا تفتنا بعدہ۔ امین۔